# پروگرام نمبر 15

Revised Script
Edited + Approved
Sept 20, 1984

**بعض** لوگ گناہ میں اِسقدر مدہوش ہو جاتے ہیں کہ اُن کو اپنے ارد گرد کا
بھی ہوش نہیں رہتا۔ اُن کو یہ بھی احساس نہیں ہوتا کہ اُن کی اِس گھناؤنی زندگی
سے کسی اور کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کی زندگی دُنیا میں بُرے نمونے
کے سوا کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی۔ اور ان لوگوں کا انجام سوائے تباہی و بربادی
کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ بالکل اِسی طرح یردن کے میدانی شہر بھی عیاشی کے اتھاہ گڑھے
میں جا پڑے تھے۔ جن کے سبب سے اُن کا وجود آس پاس کی اقوام کیلئے خطرے کا
باعث تھا۔ خُدا نے اُن کی بربادی کا حکم صادر کر دیا اور اُن کی بربادی کو ابرہام پر
آشکارا کیا۔ جسکی شفاعت سے گو شہر تو نہ بچ سکے لیکن اُسکی سفارش بے فائدہ
نہ گئی۔ کیونکہ ابرہام کا بھتیجا لُوط اِس تباہی و بربادی سے بچ گیا۔
لُوط گویا اُس لکڑی کی طرح جو دُوسری جلتی ہوئی لکڑیوں میں جلانے کیلئے رکھی گئی ہو
مگر اُسے اب تک آگ نہ لگی ہو آخری نازک لمحے میں سدوم سے نکال لیا گیا۔
اِس کے برعکس اُسکی بیوی اپنی دُنیاوی خواہشات اور دیر لگانے کے باعث آگ
اور گندھک کے طوفان کی سزا میں جس نے سدوم کو جلا کر راکھ کر دیا غرق ہوئی۔
لُوط بچکر ضُغر کو چلا گیا اور اپنی ہی بیٹیوں کے وسیلے سے موآبیوں اور عمونیوں کا
باپ بن گیا۔ جن کی اولاد بہت عرصے تک عبرانیوں کی مخالف رہی۔
اب ابرہام ۱۰۰ برس اور سارہ ۹۰ برس کی تھی۔ 25 سال کی خانہ بدوشی اور
انتظار کے بعد تکمیل ہونے کی روشنی اُس الٰہی وعدے پر طلوع ہوئی۔
بائیبل مقدس میں پیدائش ۲۱ باب اُسکی ۱ سے ۵ آیت تک لکھا ہے۔ "اور
خداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدے کے
مطابق سارہ سے کیا۔ سو سارہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے اُس کے بڑھاپے میں
اُسی معین وقت پر جسکا ذکر خدا نے اُس سے کیا تھا اُسکے بیٹا ہوا۔ اور
ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پیدا ہوا اضحاق رکھا اور ابرہام
نے خدا کے حکم کے مطابق اپنے بیٹے اضحاق کا ختنہ اُس وقت کیا جب وہ آٹھ دن کا
ہوا اور جب اُس کا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام ۱۰۰ برس کا تھا۔"
اپنے بیٹے اضحاق کی پیدائش پر ابرہام بے حد خوش اور مسرور تھا لیکن چند سال بعد ایک
سب سے زیادہ دردناک آزمائش اُسکی منتظر تھی۔ ابرہام کا ایمان رشتے داروں اور مُلک کی

محبت پر فاتحانہ طور پر غالب آیا۔ کیا یہ ایمان اُس محبت پر بھی غالب آئیگا جو وہ اپنے صُلب سے پیدا بیٹے کیلئے رکھتا تھا؟ ایک راز سربستہ پیغام اُس کے کانوں تک پہنچتا ہے کہ "تو اپنے بیٹے اضحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے اور جسے تو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر جا اور سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔"

بائبل مقدس میں پیدائش ۲۲ باب ایک سے تین آیت تک لکھا ہے "خدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے کہا اے ابرہام! اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔ تب اُس نے کہا کہ تو اپنے بیٹے اضحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے اور جسے تو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موریاہ کے ملک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤں گا سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔"

ایسا حکم ہماری اخلاقی حس کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتا اور فرائض کی انجام دہی میں کشمکش کا باعث ہوتا۔ لیکن ابرہام کے حق میں ایسا نہ تھا۔ انسانی قربانیاں عام تھیں۔ وہ دور ایسی قربانیوں سے پُر تھا اور بے شک ابرہام اُن سے واقف تھا مگر یہ الگ بات ہے کہ وہ کبھی اِس قسم کی قربانی میں شریک نہیں ہوا تھا۔ لیکن خدا کے حکم پر اپنے بیٹے کی قربانی کا خیال ابرہام کے سامنے اِس لئے مکروہ نہیں تھا کیونکہ بلاشبہ وہ یقین رکھتا تھا کہ خدا جو زندگی بخشتا ہے اُسکو واپس بھی طلب کر سکتا ہے۔ محض ایسی قربانی چڑھانے کے خیال ہی سے تو ابرہام کے دل میں کشمکش پیدا نہ ہوئی تھی۔ بلکہ یہ کشمکش اِس سبب سے ہو رہی تھی کہ ایک طرف تو خدا کا حکم تھا جبکہ دوسری طرف وہ اضحاق سے محبت رکھتا تھا۔ اور اُس کے دل میں وہ اُمید زندہ تھی جو عہد کے وعدے پر مبنی تھی۔

اُس نے اپنی جان کو اِس طرح سے اِس وعدے کا پابند کر لیا تھا کہ گویا وہ لوہے کی بیڑیوں سے اُس کے ساتھ پیوست کی گئی ہو۔ ایک مرتبہ پھر ایمان فتح مند ہوا۔ بائبل مقدس میں عبرانیوں ۱۱ باب 17 سے 19 آیت تک لکھا ہے "وہ ایمان ہی سے ابرہام نے آزمائش کے وقت اضحاق کو نذر گزرانا اور جس نے وعدوں کو سچ مان لیا تھا وہ اُس اکلوتے کو نذر کرنے لگا۔"

اِس موقع پر ہم ابرہام کے ایمان اور تجربے کو عروج پر دیکھتے ہیں۔ اُسکا بیٹا بچ گیا کیونکہ حقیقت میں خداوند کو اُسکی قربانی کی ضرورت نہ تھی۔ اِس بزرگ نے زندہ رہ کر اضحاق کی شادی اور اُسکی اولاد کو پھلتے پھولتے دیکھا۔ اُس نے سارہ کو مکفیلہ کے غار میں دفن کیا۔ یہی وہ قطعۂ زمین تھا جسکا وہ موعودہ ملک میں مالک تھا۔

اِس جگہ پر اضحاق اور اسماعیل نے ابرہام کو اُسکی کنعان میں ایک سو سال کی مُسافرت کے بعد دفنایا۔

سامعین! دُنیا میں ابرہام جیسے لوگ بہت کم پیدا ہوتے ہیں لیکن لُوط جیسے بہت سے لوگ دیکھنے میں آتے ہیں۔ جو دُنیاوی مفادات ابدی خطرات کی قیمت پر حاصِل کرنے کی کوشیش کرتے ہیں۔ لُوط اور اُسکی نسل چیخ کی دھُند کی طرح غائب ہوگئی لیکن اِس کے برعکس ابرہام اور اُسکی نسل نے دُنیا کے انجام کی شکل کو ہمیشہ کیلئے تبدیل کردیا۔ معزز سامعین! آپ نے بھی اِس فرق کو محسوس کیا ہوگا کہ خدا کی راہ پر چلنے والا انسان مرکر بھی زندہ رہتا ہے اِس لئے کہ وہ دُنیاوی مفادات کیلئے زندگی بسر نہیں کرتا بلکہ اُس کا ہر فعل اور ہر عمل الہٰی احکامات کی روشنی میں انجام پاتا ہے۔ لیکن دوسری طرف بدی کی راہ پر چلنے والے انسان کی ہستی بالکل گھاس کی مانند ہے۔ آج ہے اور کل کاٹ ڈالی جائے گی۔ اِس لئے کہ وہ دُنیاوی مفادات ابدی خطرات کی قیمت پر حاصِل کرنا چاہتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے سُنا کہ گناہ میں غافِل انسان چیخ کی دھُند کی مانند غائب ہو جاتا ہے۔

لیکن اگر وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اپنے حقیقی مددگار کو پہچان لے تو وہ بھی ابرہام کی طرح ہمیشہ کی زندگی کا وارث بن سکتا ہے۔ کاش اُسے کوئی سمجھائے کہ اے گناہگار تو کیوں مدھوش اور غافِل سوتا ہے۔ اب بیدار ہو جا کیوں دُکھ میں رہتا ہے۔ اُٹھ ذرا دیکھ اُس کے ہاتھ میں آسمان کی کُنجی ہے۔ اے گناہگار کیوں بے کس ولاچار غافِل سوتا ہے۔ خُوش ہو کہ تیرا مددگار یسُوع تجھے بُلاتا ہے۔

| S.NO | BOOK-NO | SONG-NO | DURATION |
|---|---|---|---|
| 17 | 10 | 48 | 4.06 |

ابھی آپ نے سُنا کہ جو لوگ گناہ میں مدہوش اور غافل سوتے ہیں اُن کا انجام سوائے تباہی و بربادی کے اور کچھ نہیں ہوتا ۔ اِس لئے کہ اُن کے نزدیک بُرے کام اچھے کاموں سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں اور وہ ہر چیز کو دُنیاوی مفادات کے ترازو میں تولنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ اگر یہ لوگ بزرگوں کے احکامات کو بجا لاتے تو نہ ہی گناہگار ٹھہرتے اور نہ ہی شیطان کے فرزند کہلاتے بلکہ اضحاق کی طرح مُتحمل مزاج رہتے ہوئے خُدا کے نزدیک بلند اور اعلیٰ مقام حاصل کرتے ۔

ہم اپنے اگلے پروگرام میں ابرہام کے بیٹے اضحاق کی لافانی محبت اور سعادت مندی کا ذکر کریں گے جو وہ خُدا ئے برحق کیلئے رکھتا تھا ۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدُس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولیئے گا ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 15 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔

اب ہمیں اجازت دیجیئے ۔

خُدا حافظ